بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۴ | منگل ۲۳ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ ✦ ۲۹ نبوت ۱۳۶۲ ہش ✦ ۲۹ نومبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۷۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

کے متعلق تازہ اطلاع (مورخہ ۲۸ نومبر ۱۹۸۳ء)

بلڈ پریشر کبھی بڑھ جاتا ہے کبھی کم ہو جاتا ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔
احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

وہ وقت آنیوالا ہے جب آسٹریلیا کے قدیم باشندے اسلام قبول کرینگے

اس قوم کے اسلام لانے کے بارے میں حضرت ابن عربیؒ کے ایک کشف کا ایمان افروز تذکرہ

لازماً آسٹریلیا کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن عافیت میں آنا پڑیگا

ساری دنیا کیلئے محمد مصطفیٰ کے دامنِ عافیت کے سوا اور کوئی امن و عافیت کی جگہ نہیں ہے

امراء اضلاع کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کو دیئے گئے استقبالیہ سے حضور کا خطاب

دوسری قسط - آخری

ربوہ: ۲۴ نبوت/نومبر - امرائے اضلاع پنجاب کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بطور خاص آسٹریلیا کے قدیم باشندوں ABORIGINES کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ وہ وقت جلد آنیوالا ہے جب یہ باشندے اور سارا آسٹریلیا احمدی مسلمان ہو جائے گا۔ اس ضمن میں حضور نے اہم الٰہی بشارات کا نہایت ایمان افروز رنگ میں ذکر فرمایا

حضور نے ان باشندوں پر کئے جانے والے ظلم و ستم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان پر اتنے خوفناک مظالم کئے گئے کہ انگریزوں نے پوری کوشش کی کہ انکی نسل ختم ہو جائے۔ منصوبے کے تحت ان باشندوں کو گھیر کر لایا جاتا اور انکو اولاد کے ناقابل بنا کر چھوڑ دیا جاتا حتیٰ کہ انکی آبادی گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہونے کے قریب جا پہنچی نیا زمانہ بدل چکا تھا اور انگریزوں نے یہ خیال کر کے کہ یہ قوم ایک تاریخی ورثہ ہے انہیں بالکل ختم نہیں ہونا چاہیئے ان کی حفاظت کے بعض سامان کئے جس طرح یہ قومیں کسی جانور کی نسل ختم ہوتے دیکھ کر اس کے شکار پر پابندی لگا دیتی ہیں اسی طرح ان باشندوں کے ساتھ بھی سلوک کیا گیا۔ اس طرح یہ نسل بالکل ختم ہونے سے بچ گئی

حضور نے فرمایا اس قوم میں مجھے اس لئے دلچسپی پیدا ہوئی کہ بعض پیشگوئیوں سے پتہ چلتا ہے کہ مسیح موعود کے ذریعے اللہ تعالیٰ کنواری قوموں کو اسلام میں داخل کرے گا۔ یہ قوم اس لحاظ سے کنواری ہے کہ اب تک اس تک اسلام کا پیغام نہیں پہنچا۔ اس قوم کا دولہا اسلام ہے۔

حضور نے فرمایا اس ضمن میں ایک بڑی دلچسپ بات یہ بھی سامنے آئی کہ یہ قوم چالیس ہزار سال پرانی قوم ہونے کا دعویٰ کرتی ہے اور آج دنیا کی کسی اور قوم کا یہ دعویٰ نہیں اور محققین اور تاریخ دان اس دعویٰ کو سچا تسلیم کرتے ہیں۔ حضور نے اس قوم کی ایک اور اہم بات یہ بتائی کہ یہ غیر ابراہیمی نسل میں سے دنیا کی واحد قوم ہے جسمیں مذہبی فریضے کے طور پر ختنہ کا رواج ہے۔ اس کے علاوہ ان کے دوسرے مذہبی طریق اسلام کے بہت قریب ہیں مغربی محقق ان کو خوابوں میں بسنے والی قوم کہتے ہیں لیکن ان کے لیڈر سے میری جو ملاقات ہوئی اس میں اس نے بتایا کہ ہم کو تخلیقی روح (وہ خدا کو تخلیقی روح کہتے ہیں) خوابوں کے ذریعے راہنمائی دیتی ہے ہمیں مستقبل کی خبریں دیتی ہے آنیوالے خطرات سے ہوشیار کرتی ہے۔ یہ تصور خوابوں کے اسلامی تصور کے مطابق ہے۔ حضور نے فرمایا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ابتدا میں ان کا مذہب سچا تھا اور اللہ تعالیٰ سے لازماً ان کا تعلق رہا ہے۔

حضور نے اس ضمن میں مشہور اسلامی مفکر اور مجدد حضرت ابن عربیؒ کا کشف سنایا جسمیں انہوں نے دیکھا کہ وہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے ہیں انہوں نے طواف کے دوران بعض اجنبی آدمیوں کو دیکھا ان آدمیوں نے حضرت ابن عربیؒ کو بتایا کہ وہ چالیس ہزار سال پرانے آدم کی اولاد ہیں۔ حضور نے فرمایا آسٹریلیا کے قدیم باشندے بھی چالیس ہزار سال پرانی قوم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اس سے حضور نے یہ استنباط فرمایا کہ اسلام کا اس قوم سے واسطہ ہوتا تھا اس لئے ایک مجدد کو یہ کشف دکھایا گیا۔

حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بھی ایک آسٹریلین شخص ملنے آیا تھا اس کے ساتھ گفتگو میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ آدم ایک نہیں ہوا بلکہ کئی ہوئے ہیں اور آسٹریلیا اور امریکہ میں جو باشندے آباد ہیں ممکن ہے وہ کسی چالیس ہزار سال پرانے آدم کی اولاد ہوں۔

حضور نے فرمایا یہ ساری باتیں اکٹھی کر کے میں نے ان کا بہت گہری نظر سے جائزہ لیا اور ان قدیم باشندوں کے لیڈر سے

(باقی صفحہ ۵ پر)

● محترم مولوی نور الحق صاحب انور کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں اور بغرض علاج و آپریشن نیشنل ہسپتال جناح کالونی فیصل آباد میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

● مکرم شریف احمد صاحب اشرف مربی چکوال ضلع جہلم عرصہ چار ماہ سے آنکھ میں السر کی وجہ سے بیمار ہیں آجکل ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

(سید احمد علی نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی مصروفیات

۲۲-۲۳-۲۴ نومبر ۱۹۸۳ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات سے ہر احمدی ذاتی تعلق قائم رکھنا فخر سمجھتا ہے۔ جس کو یہ دولت مل گئی وہ بجا طور پر سمجھتا ہے کہ اس کا دین بھی سنور گیا اور دنیا بھی۔ بعض خوش قسمت لوگ ایسے ہیں جن کو حضور اپنے دست مبارک سے خطوط لکھتے ہیں لیکن ظاہر ہے کہ ایسے اشخاص کی تعداد محدود ہوگی۔ پھر ایک بڑی تعداد وہ ہے جس کو حضور اپنے دستخط سے خط لکھتے ہیں بعض اوقات حضور روزانہ دو دو تین تین سو خطوط پر دستخط فرماتے ہیں۔ جن کو حضور کے دستخط شدہ خطوط ملتے ہیں ان کی خوش بختی میں کوئی شبہ نہیں۔ پھر بڑی تعداد کو پرائیویٹ سیکرٹری کے ذریعہ جواب ملتا ہے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب یہ جواب حضور کے جملہ خطوط خود ملاحظہ فرماتے اور پھر حضور کی طرف سے ملنے والی ہدایات کے مطابق دیتے ہیں۔ ایسے لوگ بھی بہت بڑی سعادت سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔

مورخہ ۲۲-۲۳-۲۴ نومبر کے تین ایام میں حضور کی طرف سے مجموعی طور پر ۱۴۴۰ خطوط روانہ کئے گئے ان میں سے ۳۶۶

(باقی صفحہ ۵ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار النصر غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۳ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ
۲۹ نبوت ۱۳۶۲ ہش

دعوۃ الی اللہ کا جوش اور ایک حقیقی مومن کا مثالی طرزِ عمل

مامورین الٰہی اور ان کے متبعین کو دعوۃ الی اللہ کا فریضہ سرانجام دینے کے دوران ایسی صورت حال کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے کہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد ان کی دعوت کو نہ صرف رد کر دیتی ہے بلکہ وہ تہیہ کر لیتی ہے کہ چاہے زمین اپنی جگہ سے ہل جائے یا آسمان ٹوٹ پڑے وہ کسی صورت اور کسی حال میں بھی ان کی دعوت کو قبول نہیں کریں گے۔ ایسے لوگوں کی حالت یہ ہوتی ہے کہ انہیں دعوت دینا یا نہ دینا برابر ہوتا ہے اس لئے کہ ان پر کسی دلیل، کسی نصیحت یا کسی انذار کا سرے سے اثر ہوتا ہی نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس حالت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝ (الاعراف آیت ۱۹۴)

ترجمہ:۔ ان لوگوں کی حالت یہ ہے کہ اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمہارے پیچھے نہیں چلیں گے۔ ان کے لئے یکساں ہے خواہ تم ان کو بلاؤ خواہ خاموش رہو۔

جس طرح دلائل کا ایسے لوگوں پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اسی طرح انذار کو بھی وہ خاطر میں نہیں لاتے۔ ان کے لئے ڈرانا یا نہ ڈرانا یکساں ہوتا ہے۔ ان پر کسی بات کا اثر ہوتا ہی نہیں۔ اثر ہو تو کیسے جبکہ انہوں نے حق کو قبول نہ کرنے کا تہیہ کر رکھا ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی بے حسی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (البقرہ آیت ۷، ۸)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جو کفر پر قائم ہو گئے ہیں ان کے لئے یکساں ہے خواہ تو انہیں خبردار کرے یا نہ کرے وہ ایمان لانے کے نہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا ہے۔ ایک بہت بڑا عذاب ان کا انجام ہے۔

ان آیات سے یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ ایسے لوگوں کے لئے ان کی اپنی کرتوتوں اور بداعمالیوں کی وجہ سے یہ مقدر ہی نہیں ہوتا کہ وہ حق کو قبول کر کے اللہ کی طرف آئیں۔ وہ کفر کی حالت میں ہی اس دنیا سے کوچ کرتے ہیں لیکن مامورین الٰہی اور ان کے متبعین ایسے لوگوں کی ہٹ دھرمی اور حق کو کسی حال میں بھی قبول نہ کرنے کے تہیہ کے باوجود انہیں حق کی طرف بلانا ترک نہیں کرتے۔ ان کے اندر اللہ تعالیٰ نے ہمدردی کا جو زبردست مادہ ودیعت کیا ہوتا ہے وہ انہیں مجبور کرتا ہے کہ وہ لوگوں کو نجات کا راستہ دکھائیں اور آخر دم تک دکھاتے چلے جائیں۔ اس کی ایک واضح مثال اللہ تعالیٰ نے آلِ فرعون میں سے اس شخص کے طرز عمل میں بیان کی ہے۔ جو فرعون اور آلِ فرعون کی شدید مخالفت کے باوجود حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آیا تھا۔ اگرچہ انتہائی شدید مخالفت کے پیش نظر اس نے اپنے ایمان کو شروع میں مخفی رکھا تھا لیکن قوم کے ساتھ اس کی جو ہمدردی تھی اس نے اسے مجبور کر دیا کہ وہ اپنے ایمان کو ظاہر کر دے اور انہیں کھلے عام اللہ کی طرف بلائے۔ چنانچہ وہ اپنی قوم کو ان کی ہٹ دھرمی اور شدید مخالفت کے باوجود مسلسل اللہ کی طرف بلاتا چلا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں اس کی ان تھک مساعی کا سورۃ المومن کی آیات ۲۹ تا ۵۴ میں بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ اس نے دلائل سے بھی کام لیا اور انذار سے بھی۔ اس نے قوم کو مخاطب کر کے کہا:۔

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ (المومن آیت ۳۰)

ترجمہ:۔ اے میری قوم آج تمہاری ایسی حکومت ہے کہ تم ملک پر غالب ہو پس بتاؤ کہ اللہ کے عذاب کے مقابلہ میں اگر وہ ہم پر نازل ہو گیا تو ہماری مدد کون کرے گا؟

جب اس نصیحت اور انذار کا فرعون اور آلِ فرعون پر کوئی اثر نہ ہوا اور وہ حق کو مسلسل رد کرتے اور مخالفت میں حد سے بڑھتے ہی چلے گئے تو اس نے ہمت نہ ہاری اور انہیں مسلسل اللہ کی طرف بلاتا ہی چلا گیا اور جب دیکھا کہ یہ لوگ تو کسی صورت مانتے ہی نہیں تو اس نے بڑے درد بھرے انداز میں ان سے کہا:۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِىْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

(المومن آیت ۴۵)

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

نیکی کر کے کبھی نہ اِترائیں

غم کو ہنس ہنس کے ٹالنا سیکھیں
دُکھ کو راحت میں ڈھالنا سیکھیں

مشکلوں میں گھرے ہوں جو، اُن کو
مشکلوں سے نکالنا سیکھیں

ڈگمگاتے ہوؤں کو آپ اپنے
ہاتھوں میں سنبھالنا سیکھیں

سائلوں کو کبھی نہ دھتکاریں
اور یتیموں کو پالنا سیکھیں

راہ بھٹکے ہوؤں کو پیار سے آپ
جادۂ حق پہ ڈالنا سیکھیں

بڑے چھوٹے سبھی سمجھ جائیں
مسئلہ یوں کھنگالنا سیکھیں

اپنے پیاروں، جگر کے ٹکڑوں کو
دیں کے سانچوں میں ڈھالنا سیکھیں

غصہ آئے تو اس کو پی جائیں
ایسے موقعوں کو ٹالنا سیکھیں

نیکی کر کے کبھی نہ اِترائیں
اس کو دریا میں ڈالنا سیکھیں

خارزاروں میں رہ کے اے صدیق
اپنا دامن سنبھالنا سیکھیں

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و ملیشیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کے آغاز کا پس منظر

مہدی آخر الزمان کا دور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دور ہے جس میں اسلام کے شاندار غلبہ کی بشارت دیتے ہوئے خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے :-

"هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝"

(سورۃ الفتح : ۲۹)

ترجمہ: وہ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ تمام دینوں پر اس کو غالب کر دے اور اللہ ہی کافی گواہ ہے۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ایک شاندار دور کی پیشگوئی فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ اسلام کے کامل غلبے کا دور یہی دور ہوگا۔ جب تمام ادیان باطلہ پر اسلام کو مذہبی، اخلاقی، معاشی، اور سیاسی غلبہ حاصل ہوگا۔ قرآن کریم میں ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی جماعت کی بشارت بھی دی ہے جو قرآن کے نزول کے وقت موجود نہیں تھی بلکہ بعد میں آنے والی تھی چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

"وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝"

ترجمہ: اور ان کے سوا ایک دوسری قوم میں بھی وہ اس کو بھیجے گا جو ابھی تک ان سے ملی نہیں اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے

جب سورہ جمعہ کی مندرجہ بالا آیت نازل ہوئی تو صحابہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی۔ یا رسول اللہؐ! بعد میں آنے والی وہ کون سی جماعت ہوگی جس کا ذکر اس آیت کریمہ میں کیا گیا ہے اور جس کے ذریعے اسلام کی اشاعت اور کامل غلبہ کی بنیاد رکھی جائے گی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ تشریف فرما تھے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمانؓ فارسی کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایمان ثریا پر پہنچ جائے گا تو ابنائے فارس میں سے کچھ لوگ ہوں گے جو ایمان کو ثریا سے دوبارہ زمین پر لا ٹکائیں گے اور اسلام کو دنیا کے سامنے اس کی اصلی شکل میں پیش کریں گے۔

تمام مفسرین قرآن اس بات پر متفق ہیں کہ لیظھرہ علی الدین کلہ کی آیت کا زمانہ حضرت مہدی آخر الزمان کا زمانہ ہے اور سورہ جمعہ میں جس جماعت کا ذکر کیا گیا ہے اس جماعت سے مراد حضرت مسیح موعودؑ اور مہدی آخر الزمان کی جماعت ہے۔

قرآن کریم کی پیشگوئیوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارتوں کے مطابق آخری زمانہ میں جب باطل قوتیں اسلام کو ختم کر دینے کے درپے تھیں۔ خدا تعالیٰ سے حکم پا کر چودھویں صدی کے آغاز پر حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانیؑ نے دعویٰ فرمایا کہ اس وقت اسلام کا خدا زندہ خدا ہے اور اسلام کا رسول حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رسول ہیں اور اس وقت دنیا کی نجات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول کر کے آپؐ کی اطاعت کا جوا اپنی گردنوں میں ڈالنے میں ہے۔ اگر کسی کو اس دعویٰ میں شک و شبہ ہو تو وہ میرے پاس آئے اور کچھ عرصہ ٹھہر کر اس کا ثبوت خود مشاہدہ کرے۔

یہ تھی وہ تنہا آواز جو ۱۸۸۹ء میں قادیان کی ایک گمنام بستی سے اٹھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی تائید کے نتیجہ میں بظاہر یہ کمزور سی آواز پھیلتے پھیلتے پوری دنیا پر محیط ہو گئی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج وہ دن ہے کہ احمدیت ایک عظیم نور کی کیفیت اختیار کر چکی ہے جو تمام دنیا کو اپنی روشن تعلیم اور اسلام کے نور سے منور کر رہی ہے اور آج وہ دن ہے کہ احمدیت دنیا کے کناروں پر ڈیرے ڈالے ہوئے ہے۔ آج احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا اور وہ باطل قوتیں جو احمدیت کی شمع (جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے روشن کیا تھا) کو پھونکوں سے بجھانے کے لئے میدان میں آئیں۔ خدا تعالیٰ نے ان کو خائب و خاسر اور ناکام کیا اور احمدیت دن بدن وسعت اختیار کرتی جا رہی ہے اور قوموں کی قومیں دنیا کے فریب، مکر اور گند سے بھاگ کر اس عافیت کے حصار میں پناہ حاصل کر رہی ہیں اور ایک تنہا آواز نوے سال میں ایک کروڑ احمدیوں کی آواز بن کر ابھری۔ یہ ایک طویل داستان ہے کہ ایک کیسے ایک کروڑ بنا۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"قطرہ تھا اس کے رحم نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا"

حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کا مقصد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا بنیادی مقصد دنیا کے سامنے اسلام کی صحیح شکل پیش کرنا اور تمام قوموں کے مستعد دلوں کو نور ایمان سے منور کرنا اور موجودہ اقوام عالم کے خود ساختہ ازموں کی جگہ ازلی اور ابدی اور انسانی فطرت کے عین مطابق اسلامی نظام کے قیام کی راہ ہموار کرنا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔"

(الوصیت صفحہ ۲۷۔ روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۰۶-۳۰۷)

الٰہی نوشتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ آخری زمانہ میں اسلام کو فیصلہ کن غلبہ حاصل ہوگا اور بہت کم لوگ اس سے باہر رہ جائیں گے جن کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی۔

پھر یہ بھی بتایا گیا ہے کہ وہ وسعت اور عظمت اور اقبال مندی جو اسلام کے اس دور کے ساتھ مخصوص کر دی گئی ہے قیامت تک چلی جائے گی اور یہ عظیم روحانی انقلاب جو حضرت مہدی موعود و مسیح موعود علیہ السلام کی پرسوز دعاؤں اور راتوں کی گریہ و زاری کے نتیجہ میں پیدا ہوگا۔ ایشیا یورپ اور امریکہ اور جزائر کی رہنے والی تمام اقوام عالم کے دلوں پر ایک عجیب رنگ میں اثر انداز ہوگا کہ وہ اقوام فوج در فوج اسلام میں داخل ہوں گی اور دنیا ایک بار پھر یدخلون فی دین اللہ افواجا کا نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھے گی۔ اس عظیم روحانی انقلاب کے رونما ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر
وقفِ جدید ربوہ

تحریر فرماتے ہیں :-

"چونکہ یہ عاجز راستی اور سچائی کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے اس لئے تم صداقت کے نشان ہر ایک طرف سے پاؤ گے وہ وقت دور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اترتی اور ایشیا اور یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے یہ تم قرآن شریف سے معلوم کر چکے ہو کہ خلیفۃ اللہ کے نزول کے ساتھ فرشتوں کا نازل ہونا ضروری ہے تاکہ دلوں کو حق کی طرف پھیریں سو تم اس نشان کے منتظر رہو۔ اگر فرشتوں کا نزول نہ ہوا اور ان کے اترنے کی نمایاں تاثیریں تم نے دنیا میں نہ دیکھیں اور حق کی طرف دلوں کی جنبش کو معمول سے زیادہ نہ پایا تو تم یہ سمجھنا کہ آسمان سے کوئی نازل نہیں ہوا۔ لیکن اگر یہ سب باتیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظہور میں آگئیں تو تم انکار سے باز آؤ تا تم خدا تعالیٰ کے نزدیک سرکش قوم نہ ٹھہرو۔"

(فتح اسلام صفحہ ۱۳-۱۴ (حاشیہ) روحانی خزائن جلد ۳)

اس مقصد کے حصول کے لئے دنیا میں اسلام اور احمدیت کو متعارف کرانے اور اشاعت اسلام کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً فرمایا:۔

"ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء"

یعنی ہم ایسے لوگ تیری مدد کے لئے کھڑے کریں گے جن کو ہم تیری امداد و اعانت کے لئے خود اپنی طرف سے وحی کریں گے۔

ایسے لوگ تیری مدد کے لئے کھڑے کئے جائیں گے جو اپنے اموال اور اپنے نفوس دنیا میں خدائے واحد کی توحید کے قیام اور اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے قربان کرنے کے لئے تیار ہوں گے اور اس زمانہ میں اسلام اور احمدیت کی عظیم الشان عمارت جن بنیادوں پر استوار کی جائے گی۔ ان بنیادوں میں ان لوگوں کے نفوس اور اموال بطور کھاد کے استعمال کئے جائیں گے۔

یہی اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دور ہے جس میں اسلام کے شاندار غلبہ کی بشارت دی گئی ہے۔

فرشتوں کا نزول:

اسلام اور احمدیت کی تائید و نصرت کے وعدے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ فرمائے تھے وہ وعدے صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی تک محدود نہیں تھے بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد ان کی جماعت کے بھی ساتھ ہیں جب تک ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن (یعنی خدائے واحد کی توحید کے قیام اور اسلام کے کامل غلبہ) کے پھیلانے اور ان مقاصد (جن کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی ہے) کے حصول کے لئے کوشاں رہیں گے اللہ تعالیٰ بھی اپنے وعدہ کے مطابق آسمان سے ہماری مدد کے لئے لوگ کھڑے کرتا رہے گا۔ اور اپنے فضل سے اپنے فرشتوں کے نزول سے اسلام اور احمدیت کے حق میں ایسی فضا پیدا فرمائے گا کہ وہ اقوام جلد از جلد اسلام قبول کر کے اسلام اور احمدیت کی آغوش میں پناہ حاصل کر لیں گی اور ان کے پاس اس کے سوا اور کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار"

خدا تعالیٰ نے احمدیت کے نازک پودے کی حفاظت اور آبیاری کرتا چلا آیا ہے اور کرتا چلا جائے گا۔ اور احمدیت دن بدن ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے اس کی ترقی کے سامان بھی خدا تعالیٰ مہیا فرماتا ہے اور اس جماعت کی ترقی کے لئے نیک اور مستعد روحیں بھی پیدا کرتا چلا آیا ہے جو جماعتی ضروریات کے لئے اپنے نفوس اور اموال بے دریغ قربان کرتے چلے جاتے ہیں جو جماعت کی ترقی میں بطور کھاد کام آتے ہیں۔

خلفائے احمدیت اپنے زمانہ میں ترقیٔ اسلام اور احمدیت کو تیز تر کرنے کی سکیموں پر غور کرنے اور خدا تعالیٰ سے حکم پا کر جماعت میں جاری کرتے رہتے ہیں۔ ان تحریکات میں سے "وقف جدید" کو ایک نمایاں حیثیت حاصل ہے۔

وقفِ جدید کا آغاز:

یوں تو سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے وقفِ جدید کا باقاعدہ آغاز ۲۷ دسمبر ۱۹۵۷ء کے جلسہ سالانہ کی تقریر میں فرمایا۔ لیکن درحقیقت وقف جدید کی داغ بیل خود حضرت مسیح موعود و مہدی معہود حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ؑ نے اپنے مبارک زمانہ میں ہی قائم فرما دی تھی بلکہ اس وقف کے متعلق حضور ؑ نے خود وضاحت فرمائی:۔

(۱۲ جنوری ۱۹۰۳ء بروز دوشنبہ)

ظہر کے وقت ایک شخص نے حضرت اقدس (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) سے عرض کی۔ کہ میرے پاس کچھ زمین ہے ایک عرصہ سے اس میں آبادی کی کوشش کرتا ہوں مگر کامیابی نہیں ہوتی۔ اس لئے اب ارادہ ہے کہ اسے خدا کے نام پر احمدیہ مشن کی خدمت میں وقف کر دوں شاید اللہ تعالیٰ اس میں آبادی کر دے اور وہ دین کی راہ میں کام آوے۔

حضرت اقدس ؑ نے فرمایا کہ:۔

"آپ کی نیت کا ثواب تو خدا تعالیٰ آپ کو دے گا لیکن آپ خود وہاں جا کر آبادی کریں اور اخراجات کاشت وغیرہ نکال کر پھر جو کچھ اس میں سے بچا کرے وہ اللہ کے نام پر اس سلسلہ میں دے دیا کریں"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۱۱)

حضرت مصلح موعود ؓ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے راہ نمائی حاصل کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے سامنے ایک عظیم الشان تحریک پیش فرمائی جس کا مقصد اسلام اور احمدیت کو دنیا کے ہر شہر۔ قصبہ۔ گاؤں۔ گلی اور گھر تک پہنچانا ہے۔

حضرت مصلح موعود ؓ نے سب سے پہلے وقفِ جدید سکیم کا ذکر بغیر وقفِ جدید کا نام لئے ۹ جولائی ۱۹۵۷ء کو عید الاضحیٰ کے خطبہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی عظیم الشان قربانی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"پس عید الاضحیہ کی قربانی بیشک اس قربانی کی یاد دلاتی ہے مگر اس قربانی کی یاد نہیں دلاتی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ظاہری شکل میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی گردن پر چھری پھیر دی۔ درحقیقت قربانیوں کی عید ہمیں اس طرف توجہ دلاتی ہے کہ ہم خدا کی خاطر اور اس کے دین کے لئے جنگلوں میں جائیں اور وہاں جا کر خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کریں اور لوگوں سے اس کے رسول ؐ کا کلمہ پڑھوائیں۔ جیسا کہ ہمارے صوفیاء کرام کرتے چلے آئے ہیں اگر ہم ایسا کریں تو یقیناً ہماری قربانی حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کے مشابہ ہوگی ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ وہ قربانی حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کی طرح ہو جائے گی۔ کیونکہ دلوں کی کیفیت مختلف ہوتی ہے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے دل کی حالت اور تھی اور ہمارے زمانہ کے لوگوں کے دلوں کی حالت اور ہے مگر بہرحال وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کے مشابہ ضرور ہو جائے گی۔ پس تم اپنے آپ کو اس قربانی کے لئے پیش کرو..... خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے نوجوان افریقہ کے جنگلات میں بھی کام کر رہے ہیں مگر میرا خیال ہے کہ اس ملک میں بھی اس طریق کو جاری کیا جائے۔"

(الفضل ۶ فروری ۱۹۵۸ء)

اولیاء کے نقشِ قدم پر:

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے برصغیر پاک و ہند میں اشاعتِ اسلام کی تاریخ کو مدنظر رکھتے ہوئے جماعتِ احمدیہ کے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے اور ان کو اس نئے وقف کے تحت زندگی وقف کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

"چنانچہ میں چاہتا ہوں کہ اگر کچھ نوجوان ایسے ہوں جن کے دلوں میں یہ خواہش پائی جاتی ہو کہ وہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی ؒ اور حضرت شہاب الدین صاحب سہروردی ؒ کے نقشِ قدم پر چلیں تو جس طرح جماعت کے نوجوان اپنی زندگیاں تحریک جدید کے ماتحت وقف کرتے ہیں وہ اپنی زندگیاں براہ راست میرے سامنے وقف کریں تاکہ میں ان سے اپنے طریق پر کام لوں کہ وہ مسلمانوں کو تعلیم دینے کا کام کر سکیں۔ وہ مجھ سے ہدایتیں لیتے جائیں اور اس ملک میں کام کرتے جائیں۔ ہمارا ملک آبادی کے لحاظ سے ویران نہیں لیکن روحانیت کے لحاظ سے بہت ویران ہو چکا ہے اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے۔ سہروردیوں کی ضرورت ہے اور نقشبندیوں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ لوگ آگے نہ آئے اور حضرت معین الدین صاحب چشتی ؒ، حضرت شہاب الدین صاحب سہروردی ؒ اور حضرت فرید الدین صاحب شکر گنج ؒ جیسے لوگ پیدا نہ ہوئے تو یہ ملک روحانیت کے لحاظ سے اور بھی ویران ہو جائے گا۔ جتنا مکہ مکرمہ کسی زمانہ میں آبادی کے لحاظ سے ویران تھا۔ پس میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لئے وقف کریں۔"

(الفضل ۶ فروری ۱۹۵۸ء)

حضرت مصلح موعود ؓ نے جماعت احمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر جماعت ترقی کرنا چاہتی ہے تو زیادہ سے زیادہ احمدی نوجوان وقفِ جدید کے تحت اپنی زندگیاں وقف کریں۔ اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود ؓ فرماتے ہیں:۔

"پس میں جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اس وقف کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے۔ اور چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا یہاں تک کہ پنجاب کا کوئی گوشہ کوئی مقام ایسا نہ رہے جہاں رشد و اصلاح کی کوئی شاخ نہ ہو۔ اب وہ زمانہ نہیں رہا کہ ایک مربی ایک ضلع میں مقرر ہو گیا۔ اور وہ دورہ کرتا ہوا ہر ایک جگہ گھنٹہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھنٹہ دو دو گھنٹہ ٹھہرتا ہوا سارے ضلع میں پھر گیا۔ اب زمانہ آگیا ہے کہ ہمارے مربی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑے تک پہنچنا پڑے گا۔ اور یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب میری اس نئی سکیم پر عمل کیا جائے اور تمام پنجاب میں بلکہ کراچی سے لے کر پشاور تک ہر جگہ ایسے آدمی مقرر کر دیئے جائیں جو اس علاقہ کے لوگوں کے اندر رہیں اور ایسے مفید کام کریں کہ لوگ ان سے متاثر ہوں انہیں پڑھائیں بھی اور رشد و اصلاح کا کام بھی کریں۔ اور یہ جال اتنا وسیع طور پر پھیلایا جائے کہ کوئی مچھلی باہر نہ رہے۔ کنڈی ڈالنے سے صرف ایک ہی مچھلی آتی ہے لیکن اگر مہاجال ڈالا جائے تو دریا کی سب مچھلیاں اس میں آجاتی ہیں ہم ابھی تک کنڈیاں ڈالتے رہے ہیں اس کی وجہ سے ایک ایک مچھلی ہمارے جال میں آتی رہی ہے۔ لیکن اب مہاجال ڈالنے کی ضرورت ہے اور اس کے ذریعہ گاؤں گاؤں اور قریہ قریہ کے لوگوں تک ہماری آواز پہنچ جائے۔ بلکہ ہر گاؤں کے ہر گھر تک ہماری پہنچ ہو جائے اور پھر یہ دائرہ دس دس پندرہ پندرہ میل تک وسیع ہو جائے اس کے بعد اور ترقی کرے اور یہ دائرہ تیس تیس میل تک چلا جائے۔ پھر اور ترقی کرے اور یہ دائرہ پچیس میل تک چلا جائے۔ پھر اور ترقی کرے اور یہ دائرہ ساٹھ میل تک چلا جائے پھر اور ترقی کرے اور یہ دائرہ پچھتر میل تک چلا جائے۔ پھر اور ترقی کرے اور یہ دائرہ نوے میل تک چلا جائے پھر اور ترقی کرے اور یہ دائرہ ۱۰۵ میل تک چلا جائے۔ پھر اور ترقی کرے اور یہ دائرہ ۱۲۰ میل تک چلا جائے ..... جس کے معنے یہ ہیں کہ ہمارا دائرہ ۹۰ ہزار مربع میل تک وسیع ہو جاتا ہے اور سارے پنجاب کا رقبہ ۶۲ ہزار مربع میل ہے غرض اگر ہم اس تجویز پر عمل کریں تو رفتہ رفتہ سارا مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان اس کے احاطہ میں آجاتا ہے پس جب تک ہم اس مہاجال کو نہ پھیلائیں اس وقت تک ہم کامیاب نہیں ہو سکتے۔"

(الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۵۸ء)

اگر ہم حضرت مصلح موعودؓ کی مندرجہ بالا ہدایت پر عمل کریں تو بہت جلد پاکستان میں تعلیم و تربیت اور اصلاح و ارشاد کے کام کو پھیلا سکتے ہیں۔ اس لئے وقف جدید کو ایسے باہمت نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ ایسے احمدی نوجوان آگے آئیں جن میں اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کا جوش ہو۔ وقف جدید کو ایسے ہی نوجوانوں کی ضرورت ہے جو اسلام اور خدمت خلق کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں اور تا وہ اپنے کاموں کی وجہ سے اسلام اور احمدیت کی تاریخ میں اپنے نام کے انمٹ نقوش ثبت کر جائیں۔ آمین!

—○—

(بقیہ خطبہ)

ملاقات کی تو اس نے مجھے بتایا کہ آپ سے یہ باتیں کرتے ہوئے ہمارے مذہبی بزرگ کوئی بات نہیں چھپائیں گے مگر مغربی لوگوں سے ہم نفرت کرتے ہیں۔ اور ان کو اپنے مذہب کی باتیں بتا کر اپنے مذہب کو ناپاک نہیں کرنا چاہتے اس لیڈر نے کہا ہمارے بزرگوں سے آپ ملیں وہ اپنا دل آپ کے لئے کھولنے کو تیار ہوں گے۔

حضور نے فرمایا میں نے اس لیڈر کو کہا کہ تمہاری تاریکی کا زمانہ ختم ہونے کو ہے اور روشنی کا زمانہ آنے والا ہے۔ تمہاری قوم اسلام قبول کر کے دنیا میں ترقی حاصل کرے گی اور بلند مقام حاصل کرے گی۔ جب یہ بات میں نے اسے کہی تو اس کے چہرے پر میں نے پہلی بار مسکراہٹ اور خوشی دیکھی۔ ورنہ جب وہ مجھے ملا تو اس کے چہرے پر اتنی گہری مایوسی تھی کہ اس کے غم کا سایہ میرے دل پر بھی پڑا۔

حضور نے فرمایا میں نے اسے بتایا کہ جب تمہاری قوم اسلام لائے گی اس وقت تمہارا انتقام لینے کا وقت آئے گا اور تم مغربی قوموں سے انتقام لو گے۔ لیکن ہمارا اور تمہارا انتقام وہی انتقام ہوگا جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے لیا تھا آنحضرتؐ نے خوفناک مظالم کرنے والوں کو لا تثریب علیکم الیوم کہہ کر انتقام لیا تھا۔ یہ ہمارا انتقام ہے جب تم اسلام میں داخل ہو گے تو تم ان لوگوں کو معاف کرنے میں ہم سے بھی بڑھ جاؤ گے۔ تم کہو گے کہ ظلم ہم پر ہوئے تھے ہم معاف کریں گے۔ حضور نے پرجلال لہجے میں فرمایا وہ دن دور نہیں جب آسٹریلیا کے براعظم میں اسلام کا سورج پوری شان سے چمکے گا۔ اب تو آسٹریلیا میں جگہ جگہ مسجدیں بنیں گی۔ لازماً آسٹریلیا کو حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے امن کے سائے میں آنا پڑے گا ورنہ لازماً وہ تباہی کا شکار ہوں گے۔ نہ صرف آسٹریلیا بلکہ ساری دنیا بے چین ہے اور ساری دنیا کے لئے امن اور سکون کا ذریعہ صرف اور صرف حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا دامن عافیت ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی امن و عافیت کی جگہ نہیں۔ اللہ تعالےٰ ساری دنیا کو اس دامن عافیت میں آنے کی توفیق دے۔ آمین

انڈونیشی زبان میں ایک پاکیزہ نظم کا اردو ترجمہ

انڈونیشیا کے ایک احمدی طالب علم مکرم فیصل زینی صاحب نے بوگور (انڈونیشیا) سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں انڈونیشی زبان میں لکھی ہوئی ایک نظم بھجوائی ہے۔ اس نظم میں شاعر موصوف نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت و اخلاص کے تعلق کے بارہ میں نہایت پاکیزہ اور ارفع خیالات کا اظہار کیا ہے۔ اس نظم کا اردو ترجمہ محترم مولانا محمد سعید انصاری صاحب نے کیا ہے:۔

(۱) "سورج کی تابانیاں، چاند کی رعنائیاں میرے اشکوں کی روانیاں۔ حضور اور حضور کی جماعت کے لئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

(۲) میں کمزور و ناتواں ہوں حضور مجھ سے بغلگیر ہوں اور مجھے اپنے بازوؤں میں سمیٹ لیں۔ میری خوشگوار زندگی کے لئے حق تعالیٰ سے سرگوشیاں کریں۔ میرے عزائم اور مقاصد پورا ہونے کی دعا کریں۔

(۳) پرندے خاموش ہیں۔ خشک درخت گرے پڑے ہیں۔ چاند نے مسکرانا چھوڑ دیا ہے خون ہر جگہ بہہ رہا ہے۔

(۴) ایسا کیوں ہے؟ زمانے کی اس حالت نے مجھے مضطرب کر دیا ہے۔ حضور میرے لئے دعا کریں۔ مجھے لے لیں۔ مجھے پکڑ لیں۔ میرے لئے مسکرائیں۔ مجھے بلائیں!

(۵) میں کمزور شاخ ہوں جس کی جڑیں کھوکھلی ہو چکی ہیں۔ میری طرف اپنا چہرہ کیجئے برکتیں دیجئے۔ میرے کرب کو دور کیجئے اور پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ آیئے۔ تاکہ میری زندگی کا تسلسل جاری رہے۔

(۶) اس وفا شعار کبوتر کو حاصل کرنا کیوں مشکل ہو گیا ہے۔ میں نے کئی خلیجوں کو پاٹا ہے اور بڑے صبر و ثبات سے پاٹا ہے۔ دعا کریں کہ مجھے پیار کرنے والا محبوب حقیقی مل جائے۔

(۷) کامیابیوں اور کامرانیوں کی امید میں میں مصروف جہاد ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرے تمام اضطراب اور مشکلات دور ہو جائیں۔ حضور کی دعا معجزہ نما ہے مجھے یہ معجزہ دکھایئے۔ دعا کیجئے کہ میرا مستقبل تابناک ہو۔"

"میری یہ نظم حضور کے لئے ہے جو جہاد تبلیغ کے سرخیل ہیں۔ میں اس تبلیغی جہاد میں صبر و ثبات کے ساتھ حصہ لے رہا ہوں اور حضور کی دعاؤں کا محتاج ہوں۔

والسلام۔ فیصل زینی۔"

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

قائدین کرام! یکم تا ۱۰ دسمبر عشرہ وصولی وقف جدید دفتر اطفال منائیں

(سیکرٹری وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاونین خصوصی تحریکِ جدید بیرون پاکستان

مکرم مغفور احمد منیب صاحب امیر و مبلغ انچارج جاپان نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل مخلصین نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی میں شامل ہونیکی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

صفِ اوّل

(۱) مبشر احمد زاہد صاحب ——— ۵۰،۰۰۰ ین
(۲) مرزا ظفر احمد صاحب ——— ۴۵،۰۰۰ "

صفِ دوم

(۱) ملک منیر احمد صاحب ——— ۲۵،۰۰۰ "
(۲) مغفور احمد منیب صاحب ——— ۲۴،۰۰۰ "
(۳) عقیلہ منیب صاحبہ ——— ۲۰،۰۰۰ "
(۴) محمود اقبال ساجد صاحب ——— ۲۴،۰۰۰ "
(۵) جاوید نجیب صاحب ——— ۲۴،۰۰۰ "
(۶) سعیدہ فرحت رفیق صاحبہ ——— ۲۱،۰۰۰ "
(۷) امۃ المومن صاحبہ ——— ۲۱،۰۰۰ "
(۸) فرحانہ احمد صاحبہ ——— ۲۱،۰۰۰ "
(۹) سید الطاف احمد صاحب ——— ۲۰،۰۰۰ "

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

فارمیسی ڈیپارٹمنٹ پنجاب یونیورسٹی میں داخلہ

پنجاب یونیورسٹی فارمیسی ڈیپارٹمنٹ میں ایم فارمیسی (M.Pharm) ایک سال اور دو سال کے کورس میں داخلہ جات شروع ہیں دو سالہ کورس کے لئے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ آٹھ دسمبر ۱۹۸۳ء ہے میرٹ لسٹ ۱۲ دسمبر کو اور انٹرویو ۱۴ دسمبر کو ساڑھے گیارہ A.M (۱۱.۳۰) صبح ہوں گے۔

ایک سالہ کورس کے لئے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۱۵ جنوری ۱۹۸۴ء ہے میرٹ لسٹ اور انٹرویو بی فارمیسی فائنل کے رزلٹ کے بعد ہوں گے۔ داخلہ فارم شعبہ فارمیسی پنجاب یونیورسٹی سے مل سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل ایڈریس سے رابطہ قائم کریں۔ (۱) محمد اعزاز نوید (بی فارمیسی تھرڈ پروفیشنل) روم ۱۲۱ نیو کیمپس (۲) معرفت آر۔ اے ملک اینڈ کمپنی ۲۶ شاہراہ قائداعظم (لاہور ۳) پنجاب یونیورسٹی لاہور) یا

الفضل کی اشاعت دس ہزار کرنے کی مہم

مخیر احباب سے درخواست

ہم اپنے مخیر احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت کچھ دیا ہے اور دے رہا ہے۔ آپ غریب اور نادار احمدی بھائیوں کے نام الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر بھی الفضل کی اشاعت ۱۰،۰۰۰ تک پہنچانے میں حصہ لے سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور آپ اپنے پیارے اور مقدس امام کی خواہش کو پورا کرنے میں حصہ لینے والے ہوں۔ آپ کا یہ طریق بھی الفضل کی اشاعت بڑھانے میں ممد ہو سکتا ہے

سالانہ چندہ ۱۲۵/ روپے ◉ خطبہ نمبر سالانہ ۳۵ روپے

(مینیجر الفضل ربوہ)

اجتماعی نماز تہجد

ربوہ کی فضا صلِّ علیٰ کی روح پرور صدا سے گونج اٹھی

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۱۱ نومبر بروز جمعۃ المبارک یوم بیداری منانے کی توفیق پائی جملہ مجالس کو یوم بیداری کے تحت صلِّ علیٰ کے ذریعہ بیداری، اجتماعی نماز تہجد ادا کرنے اور اس روز کی پانچوں نمازوں کی حاضری کا ریکارڈ دفتر مقامی میں بھجوانے کا پروگرام دیا گیا۔

پروگرام کے مطابق ربوہ کی چوبیس مجالس نے صبح تین بجے صلِّ علیٰ کے ذریعہ خدام و اطفال کو بیدار کیا۔ اس وقت ربوہ کی فضا صلِّ علیٰ کی روح پرور صدا سے گونج رہی تھی۔ مجالس نے اپنے اپنے حلقہ کی مساجد میں اجتماعی نماز تہجد ادا کی زعماء کی طرف سے موصولہ رپورٹس کے مطابق (۹۷۳) خدام اور (۲۵۷) اطفال نے باجماعت نماز تہجد ادا کی بعض مجالس نے نماز تہجد کے بعد درس کا بھی اہتمام کیا۔ (۲۷) مجالس نے اس روز اجتماعی وقار عمل کیا۔ مجلس علوم وسطی اور علوم غربی حلقہ خلیل میں نماز مغرب کے بعد کلوا جمیعاً بھی ہوا۔ مجالس ہائے یمن بلاک، نصر بلاک اور علوم بلاک میں زیادہ مستعدی دیکھنے میں آئی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب جماعت کی خدمت میں ان جملہ مجالس کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ناظم تربیت خدام الاحمدیہ ربوہ)

جامعہ قائداعظم میں ان ڈیپارٹمنٹ میں داخلے ہو رہے ہیں

۱۔ ارتھ سائنسز ۲۔ بیالوجی ۳۔ کیمسٹری ۴۔ میتھیمیٹکس ۵۔ فزکس ۶۔ اکنامکس ۷۔ کمپیوٹر سائنسز ۸۔ بزنس ایڈمنسٹریشن ۹۔ پبلک ایڈمنسٹریشن ۱۰۔ انٹرنیشنل ریلیشنز ۱۱۔ پاکستان سٹڈیز ۱۲۔ ہسٹری ۱۳۔ انتھروپالوجی ۱۴۔ ڈیفنس اینڈ سٹریٹیجک سٹڈیز۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ (۷ دسمبر ۸۳-۱۲-۷) ہے جبکہ ٹیسٹ انٹرویو مورخہ (دس دسمبر ۸۳-۱۲-۱۰) کو ہوں گے۔

خواہشمند طلباء طالبات کے لئے بہتر ہوگا اگر وہ چند دن پہلے جامعہ میں آئیں تاکہ انٹرویو و ٹیسٹ وغیرہ کے متعلق معلومات لے سکیں۔ طلباء و طالبات مزید معلومات کے لئے ان جگہوں پر رابطہ قائم کریں۔

۱۔ وسیم ملک ایم ایس سی اکنامکس کمرہ نمبر ۴۳ ہوسٹل نمبر ۳ جامعہ قائداعظم۔
۲۔ مظفر احمد ضیا ایم فل بیالوجی کمرہ نمبر ۴۶ ہوسٹل نمبر ۳ جامعہ قائداعظم۔

اگر طلباء یا طالبات فارم داخلہ بذریعہ ڈاک منگوانا چاہیں تو پندرہ روپے بذریعہ منی آرڈر درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں۔

(وسیم ملک ۴۳/۳ جامعہ قائداعظم اسلام آباد)

زعماء اعلیٰ / زعماء مجالس انصار اللہ متوجہ ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے موقع پر حسن کارکردگی کے لحاظ سے اوّل آنے والی مجلس کو اپنے دست مبارک سے علم انعامی عطا فرمائیں گے اور دیگر نو مجالس کے نام بغرض دعا وہاں پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

ان دس مجالس کا انتخاب مجلس مرکزیہ کے زیر غور ہے۔ اگر آپ اپنی مجلس کی سالانہ رپورٹ ۵ فتح دسمبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں تو آپ کی کارکردگی یکجا طور پر سامنے آسکتی ہے۔ براہ کرم اس طرف فوری توجہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے محبوب امام خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت آواز پر

مخلصین جماعت کا لبیک

احباب جماعت کی طرف سے اشاعت اسلام کے نیک جذبہ کے تحت تحریک جدید کے مالی جہاد میں

نمایاں قربانیوں کی پیش کش

(۱) مکرم خلیل احمد صاحب ابن مکرم جیوے خان صاحب مرحوم گکھڑ منڈی ۱۰۰۰/- روپے
(۲) " فضل احمد " " " " ۵۰۰/- "
(۳) " کرامت علی صاحب واپڈا کالونی " ۵۰۰/- "
(۴) " کرنل عزیز الملک صاحب " ۵۰۰/- "
(۵) " جمیل احمد صاحب " ۱۰۰۰/- "
(۶) " میر ظفر اقبال صاحب تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ ۵۰۰/- "
(۷) " ملک جلیل احمد صاحب " " " ۵۰۰/- "
(۸) " عبدالخالق صاحب " " " ۵۰۰/- "
(۹) " محمد شریف صاحب بانی کراچی (ادا شد) ۲۰,۰۰۰/- "
(۱۰) " مجیب الرحمان صاحب پراچہ سرگودھا ۵۰۰/- "
(۱۱) " ڈاکٹر چوہدری کریم اللہ صاحب " ۵۰۰/- "
(۱۲) " " سید محبوب احمد صاحب جنود " ۵۰۰/- "
(۱۳) " سید ادریس احمد صاحب جنود " ۵۰۰/- "
(۱۴) " بشیر احمد صاحب عنایت پور جھنگ ۵۰۰/- "
(۱۵) " چوہدری داؤد احمد صاحب پیلووال سیداں ۱,۰۰۰/- "
(۱۶) " افتخار احمد صاحب ملہی قائد خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ ۵۰۰/- "
(۱۷) " بشیر احمد صاحب ہانڈو گوجر ۵۰۰/- "
(۱۸) " مستری محمد صادق صاحب قصور ۵۰۰/- "
(۱۹) " ملک طاہر محمود صاحب قائد ضلع قصور ۵۰۰/- "
(۲۰) " مقبول احمد خان صاحب لبنان افغانان ۱,۰۰۰/- "
(۲۱) " ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مجاہد چک چھٹہ ۱,۷۱۰/- "
(۲۲) " رانا محمد اسلم صاحب صدر جماعت احمدیہ نارنگ منڈی ۱,۵۸۰/- "
(۲۳) " عادل ایاز صاحب راولپنڈی ۱,۰۰۰/- "
(۲۴) " نذیر احمد صاحب " ۱,۰۰۰/- "
(۲۵) " چوہدری عبدالکریم صاحب اٹک ۵۰۰/- "
(۲۶) " ملک عبدالرشید صاحب " ۵۰۰/- "
(۲۷) " چوہدری ناصر علی صاحب فیصل آباد ۵۰۰/- "
(۲۸) " عظیم احمد صاحب لاہور چھاؤنی ۵۰۵/- "
(۲۹) " چوہدری محمد اسحاق صاحب پرانی انارکلی لاہور ۲,۸۰۰/- "
(۳۰) " ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب نواب شاہ ۱,۵۰۰/- "
(۳۱) " " عبدالقدیر صاحب قاضی احمد ۱,۴۰۰/- "
(۳۲) " لئیق احمد خان صاحب لاہور ۶۵۰/- "
(۳۳) " چوہدری محمد مالک صاحب " ۱,۰۵۰/- "
(۳۴) " مرزا صفدر جنگ ہمایوں صاحب " ۱,۰۲۰/- "
(۳۵) جماعت احمدیہ ضلع کراچی ۵,۰۰,۰۰۰/- "
(۳۶) " " " لاہور ۴,۰۰,۰۰۰/- "
(۳۷) " " " گجرات ۱,۰۵,۰۰۰/- "
(۳۸) " " " اسلام آباد ۱,۰۰,۰۰۰/- "
(۳۹) " " فیصل آباد شہر ۱,۰۱,۰۰۰/- "
(۴۰) جماعت احمدیہ راولپنڈی شہر ۱,۰۰,۰۰۰/- روپے
(۴۱) " " کوئٹہ شہر ۱,۱۰,۰۰۰/- "
(۴۲) " " سیالکوٹ " ۵۰,۰۰۰/- "
(۴۳) " " حیدرآباد " ۶۱,۰۰۰/- "
(۴۴) " " شیخوپورہ " ۴۵,۰۰۰/- "
(۴۵) " " پشاور " ۳۰,۰۰۰/- "
(۴۶) " " جھنگ " ۲۰,۰۰۰/- "
(۴۷) " " احمد نگر ضلع جھنگ ۱۱,۵۰۰/- "

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲) -

ترجمہ: پس میں جو کچھ تمہیں نصیحت کرتا ہوں اس کو تم جلدی ہی یاد کرو گے اور (میں تمہاری دھمکیوں سے ڈرتا نہیں) میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اللہ یقیناً (اپنے) بندوں کا نگران ہے۔

آل فرعون میں سے ایمان لانے والے اس شخص میں قوم کی ہمدردی کا جو مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا وہ اسے مجبور کرتا تھا کہ اس امر کے باوجود کہ اس کی قوم کسی صورت اللہ کی طرف آنے اور حق کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہے وہ قوم کو ہدایت کا راستہ دکھانے سے باز نہ آئے۔ چنانچہ وہ آخر دم تک قوم کے لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا چلا گیا۔ وہ نہ تھکا نہ ماندہ ہوا اور مسلسل قوم کو نصیحت کرتا رہا۔ حقیقت یہی ہے کہ خدائی جماعتوں کو اپنے کام سے کام ہوتا ہے۔ وہ اس خیال کے تحت دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کرتی چلی جاتی ہیں کہ جو بھی نیک فطرت رکھتا ہے۔ کم از کم وہ تو اللہ کی طرف آجائے گا اور اس کا علم صرف خدا کو ہے کہ کون نیک فطرت ہے اور کون نہیں ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے: ؎

ہر طرف آواز دیتا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار

شکریہ احباب

مندرجہ ذیل احباب نے روزنامہ اور خطبہ نمبر مستحق احباب کے نام الفضل جاری کروانے کے لئے اعانت فرمائی ہے احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال اور نفوس میں برکت دے۔ آمین!

(۱) محترمہ جمیلہ گلزار صاحبہ ۲۵۰/- روپے
(۲) لجنہ اماء اللہ کولو تارڑ (صدر صاحبہ) ۱۳۰/- "
(۳) میجر عظمت اللہ حیدرآباد ۱۳۰/- "
(۴) نعمت اللہ صاحب جتوئی " ۱۳۰/- "
(۵) بیگم مرزا مختار احمد صاحب منحل " ۱۳۰/- "
(۶) چوہدری مبشر احمد صاحب۔ قانتہ مبشر صاحبہ ۱۲۵/- "
(۷) ولی الرحمان صاحب سنوری ربوہ ۵۰/- "
(۸) عبدالمتین صاحب جنجوعہ ملتان ۳۵/- "
(۹) قاضی سلیم الدین صاحب کوئٹہ ۳۵/- "
(۱۰) اسد اللہ خان صاحب " ۳۵/- "
(۱۱) چوہدری محمد اسلم صاحب " ۳۵/- "
(۱۲) امۃ المجید صاحبہ ہ/ کیپٹن شمیم صاحب واہ کینٹ ۳۳/- "
(۱۳) پرنسپل ناصر کنڈر گارٹن ربوہ ۲۵/- "
(۱۴) رانا رفیق احمد برادر رانا کلیم احمد لاہور ۱۲۵/- "

(منیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر جمہوریہ بھارت گیانی ذیل سنگھ کو جماعت احمدیہ کا شائع کردہ قرآن کریم کا گورمکھی ترجمہ پیش کیا گیا

مکرم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان صدر بھارت محترم گیانی ذیل سنگھ صاحب گورمکھی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں درمیان میں مکرم عبدالحمید عاجز صاحب ہیں۔

جماعت احمدیہ قادیان (بھارت) کے ایک وفد نے صدر جمہوریہ ہند مکرم جناب گیانی ذیل سنگھ صاحب کی خدمت میں قرآن کریم کا گورمکھی ترجمہ پیش کیا۔ ہفت روزہ بدر قادیان نے یکم ستمبر ۱۹۸۳ء کی اشاعت میں یہ خبر دیتے ہوئے بتایا ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معرکہ آرا "تفسیر صغیر" کے گورمکھی ترجمہ پر مشتمل ہے اور یہ ترجمہ گورمکھی زبان کے مسلّم الثبوت سکالر محترم گیانی عباد اللہ صاحب کی سالہا سال کی محنت اور عرقریزی کے نتیجہ میں منصۂ شہود پر آیا ہے۔

ہفت روزہ بدر کے مطابق جماعت احمدیہ قادیان کا یہ وفد محترم شیخ عبدالحمید صاحب ناظر جائیداد و تعلیم، محترم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی ناظر دعوت و تبلیغ اور محترم سلیم احمد صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ دہلی پر مشتمل تھا۔

اس وفد نے مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۸۳ء کو دن کے ۱۲ بج کر پانچ منٹ پر صدر بھارت سے ملاقات کی۔ موصوف نے قرآن کریم کا یہ ترجمہ کھڑے ہو کر بڑی عقیدت و تعظیم سے وصول کیا۔ جماعتی وفد نے صدر صاحب موصوف کو بتایا کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن کریم کا ہندی ترجمہ بھی کیا جا رہا ہے اور امید ہے کہ چند ماہ کے اندر اندر یہ ترجمہ بھی مکمل ہو جائے گا۔ اس پر موصوف نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم کا بھارت کی قومی زبان میں ترجمہ شائع کیا جانا بے حد ضروری ہے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ مجھے حیدرآباد میں بھی جماعت احمدیہ کی طرف اردو تفسیر القرآن کی ایک کاپی ملی تھی۔

صدر صاحب نے قرآن کریم کے نسخے کو وفد کے سامنے کھول کر دیکھا اور اس کے بعض حصے پڑھے اور ترجمہ کے بارے میں بعض تعریفی کلمات فرمائے۔ یہ ملاقات قریباً ۱۵ منٹ جاری رہی۔

یہ خبر آل انڈیا ریڈیو کی اسی روز کی نشریات میں نشر کی گئی اور رات کو ٹیلی ویژن نے بھی ٹیلی کاسٹ کی۔ نیز دوسرے روز ملک کے اخبارات نے تصاویر کے ساتھ یہ خبر شائع کی۔

(ملخص از ہفت روزہ بدر قادیان یکم ستمبر ۱۹۸۳ء صفحہ ۶)

(بقیہ مصروفیات)

خطوط حضور انور نے اپنے دستخطوں سے روانہ فرمائے۔ ۸۰۵ خطوط پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے لکھے گئے اور ۲۶۹ خطوط دفاتر جماعت احمدیہ کو حضور کی طرف سے روانہ کئے گئے۔ ان ایام میں حضور کی خدمت میں ۱۹۸۷ خطوط موصول ہوئے ان میں سے ۱۶۴۰ خطوط اندرون پاکستان سے، ۲۳۱ خطوط بیرون پاکستان سے اور ۱۱۶ خطوط دفاتر جماعت سے آئے۔ ان ایام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۵۸۶ احباب کو شرف ملاقات بخشا ان میں ۱۹۷ احباب و خواتین اور بچوں نے فیملیز کی صورت میں ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ انفرادی طور پر ۲۹ احباب نے ملاقات کی اور ۶ گروپوں میں ۳۵۷ احباب ملاقات سے بہرہ اندوز ہوئے۔ نیز تین دفتری ملاقاتیں ہوئیں۔

۲۴ تاریخ کو جمعرات کی وجہ سے بڑی تعداد میں جماعتوں کے احباب ملاقات کے لئے آئے تھے۔ حضور نے گروپ کی صورت میں آنے والے احباب کو اپنے زندگی بخش ارشادات سے نوازا اور بعض صورتوں میں ان کے سوالوں کے جوابات بھی عنایت فرمائے۔

۲۴ نومبر کی رات کو حضور نے امراء اضلاع پنجاب کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت فرمائی اور خطاب فرمایا۔ حضور پانچوں نمازیں مسجد مبارک میں باقاعدگی سے پڑھاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے امام ہمام کو اپنے فضل سے صحت و سلامتی والی زندگی عطا کرے اور دن رات اپنی رحمتوں سے نوازتا چلا جائے۔ آمین!

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔ (مینیجر)

دماغی امراض
کے علاج اور مشورہ کیلئے جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں۔
قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ

اطلاع
احمد کلینک (اور احمد کلینیکل لیبارٹری) مورخہ یکم دسمبر ۱۹۸۳ء سے انشاء اللہ سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ پر شفٹ ہو رہا ہے۔ احمد کلینک لیبارٹری وی ای جی
زیر نگرانی کیپٹن ڈاکٹر خالد احمد عطاء ایم بی بی ایس

ربوہ میں آپکے جیولرز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالمنان ناصر ابن میاں عبدالسلام صاحب
نزد جمال بیکری گولبازار ربوہ
۵۴۹ / ۵۵۰

میڈیکل بزنس
کے لیئے کیورٹیو سسٹم کی پیش کش
200 - کیورز Cures پائلز کیور وغیرہ
41 - روزمرہ استعمال کی ادویات ڈائجسٹن وغیرہ
12 ٹانکس TONICS برین ٹانک وغیرہ
6 - بچوں کی ادویات، بے بی ٹانک وغیرہ
17 - آنکھوں کی ادویات آئی سائٹ کورس وغیرہ
13 - پولٹری کی ادویات - اکسیر رانی کھیت وغیرہ
41 - حیوانات کی ادویات - اکسیر گلٹی پستان وغیرہ
16 - نظام تنفس کی ادویات - استھما کورس وغیرہ
6 - بالوں کی ادویات - فالنگ ہیئر کورس وغیرہ
24 جلدی ادویات - کیورٹیو آئنٹمنٹ وغیرہ
دوسروں سے زیادہ کمیشن اور مراعات کیساتھ پیش کرتا ہے۔ مکمل فہرست ادویات - نرخنامہ و شرائط کاروبار کے لیئے میڈیکل پارٹیاں رجوع فرمائیں۔
کیورٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 565-567

شوگر کنٹرول ذیابیطس کیلئے
قیمت ۱۵/-
مبارک منجن دانتوں کی صفائی
قیمت ۲/- روپے کیلئے
ساجد دواخانہ ربوہ

★ فینسی چوڑیاں ★ آرٹیفیشل جیولری
★ ڈیکوریشن پیس ★ بچوں کے کھلونے
★ سامان ڈیکوریشن
اور دیگر تحفہ جات کے لئے
گفٹ سنٹر
باجوہ مارکیٹ گولبازار ربوہ

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین
حکیم انوار احمد جان
۵-۶-۷ دسمبر
دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے!
مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان
کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ فون: ۵۵۸